آعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. بسم اللہ الرحمن الرحیم: تعلیم و تربیت کے لیے اسلام احمدیت کا خلاصہ ۔ یہ علامتی خاکہ روحانی حقیقت کی ساخت، انسان کے خدا کی طرف سفر، اور روح کی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے ۔ یہ خاکہ خدا، انسان، اور دنیا کے درمیان تعلق کو سمجھنے اور اپنی روحانی اور اخلاقی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایک بہترین خلاصہ ہے ۔ اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے تمام عناصر کو گہرائی اور تفکر کے ساتھ پڑھا جائے ۔ تیار شدہ از بلال فیاض کھوکر ۔ مربی سلسلہ ۔۔۔(نسخہ نمبر 4)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا إِلٰه هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ

اِسلام کا خلاصہ اور خدا تعالیٰ کی طرف روحانی سفر کے مراحل

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

زندگی کا مقصد: کنت کنزا مخفیا فاحببت ان اعرف فخلق آدم

1. عبادت ۔ وما خلقت الجن والانس ال لیعبدون

2. صفاتِ الٰہی کو اپنانا اور ظاہر کرنا ۔ صبغۃ اللہ ۔ فادعوا بھا

1 اعتقاد — 2 اخلاق — 3 اعمال

اِسلام چیز کیا ہے؟ خدا کے لئے فنا

ترکِ رضائے خویش پے مرضی خدا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہ دیکھ سکے تو یہ جان لے کہ یقیناً وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

خدا تعالیٰ نے اسم "اللہ" کو ذاتِ واجب الوجود، مستجمع جمیع صفاتِ کاملہ، منزہ عن جمیع رذائل، معبود برحق، واحد لاشریک، مبدءِ جمیع فیوض اور اپنے تمام جلالی اور جمالی صفات و افعال کے ساتھ موصوف ٹھہرایا ہے۔

احسان — ایمان — اسلام

ایمان: اللہ — ملائکہ — کتب — رسول — آخرت — قدر

اسلام: کلمہ شہادت — نماز — روزہ — حج — زکوۃ

اس کا حجاب نور ہے، اگر وہ اسے ہٹا دے تو...

لامحدود — اوّل، آخر — دیدارِ الٰہی — اِنَّ اللّٰہَ جَمِیل — کُلَّ یَوۡمٍ ہُوَ فِیۡ شَاۡنٍ — تشبیہی، تنزیہی — ظاہر، باطن — ذوالجلال والاکرام

وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُہٗ وَمَا نُنَزِّلُہٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ

اللہ

1. رب — 2. الرحمٰن — 3. الرحیم — 4. مالک یوم الدین

1. حیات — 2. علم — 3. قدرت — 4. ارادہ — 5. بصارت — 6. سماعت — 7. کلام

5 — 6 — 7 — 8

خدا نما انسان — باخدا انسان — بااخلاق انسان — حیوان نما انسان

1. علم الیقین
2. عین الیقین
3. حق الیقین

محبت الٰہی

زندگی کے حصول کے وسائل:

1 خدا کی پہچان — 2 حسنِ الٰہی — 3 احسانِ الٰہی — 4 دعا — 5 مجاہدہ — 6 استقامت — 7 صحبت صالحین — 8 الہام، کشوف، خواب — 9 زندگی وقف — 10 سورۃ الفاتحہ

وللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا

کوئی رہ نزدیک تر راہِ محبت سے نہیں

طے کریں اس راہ سے سالک ہزاروں دشت خار

1. حقوق اللہ
2. حقوق العباد

ابواب الجنۃ: 1 نماز — 2 روزہ — 3 حج — 4 جہاد — 5 صدقہ — 6 ذکر — 7 غصہ ضبط — 8 رحمت

وَالَّذِیۡنَ جَاہَدُوۡا فِیۡنَا لَنَہۡدِیَنَّہُمۡ سُبُلَنَا

استغفار، اقلاع، ندم، عزم — انسان پہلے خدا سے راضی ہو۔

1. توبہ — 2. صبر — 3. رضا — 4. خوف ورجاء — 5. زہد

6. اخلاص — 7. حسن سلوک — 8. خشوع — 9. محبت — 10. شکر

1 ایصال خیر — 2 عفو — 3 عدل — 4 احسان — 5 ایتاء ذالقربی — 6 شجاعت — 7 سچائی — 8 صبر — 9 ہمدردی

ترک شر — 1 عفت — 2 دیانت — 3 صلح کاری — 4 رفق

سَنُرِیۡہِمۡ اٰیٰتِنَا فِی الۡاٰفَاقِ وَفِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَہُمۡ اَنَّہُ الۡحَقُّ

اللہ — آخرت — فطرت — اَلستُ بربکم — منجیات — نفس المطمئنۃ — تہذیب الاخلاق — نفس اللوامۃ — روح — قلب — عقل — نفس — مہلکات — نفس الامارۃ — غفلت — دنیا — شیطان

1. نفس اَمارہ — 2. نفس لوامہ — 3. نفس مطمئنہ

1 کثرت شہوت — 2 حرص طعام — 3 شدت غضب — 4 حب مال — 5 حب جاہ — 6 کبر — 7 ریاء — 8 بخل — 9 حسد

ابواب جہنم: 1 کفر — 2 تکبر — 3 ظلم — 4 حُب الدنیا — 5 فواحش — 6 ترک عبادت — 7 نفاق

صاحب حال — صاحب قال

فنافی الرسول — فنافی اللہ — بقاء/لقاء

"بندے کا دل گناہوں کی وجہ سے اندھیرا ہو جاتا ہے بالکل ایسے جیسے آئینہ اندھیرا ہو جاتا ہے۔ پس جب وہ اللہ کو یاد کرتا ہے، اس کا دل روشن ہو جاتا ہے، اور جب وہ اللہ کو بھول جاتا ہے، اس کا دل اندھیرا ہو جاتا ہے۔" حدیث صحیح

آئینہ دل

زندگی اور ہمارا وجود تمام قوی کے ساتھ ایک امانت ہے۔

دل — عقل — جسم — غضب — شہوت

جنت کی چار نہریں:
1- پانی ۔ زندگی، پاکیزگی
2- دودھ ۔ علم، عرفان
3- شہد ۔ لطف، صحت
4- شراب ۔ محبت الٰہی

ان چار کے کنہ (اندرونی راز) سمجھا نہیں جا سکتا:
اللہ ۔ فرشتے ۔ روح ۔ شیطان

منہاج العابدین — الہامی ترتیب

دنیا — مخلوق — نفس — شیطان — رزق — خطرات — مصائب — قضاء — خوف — رجاء — کبر — ریاء

معرفت — توبہ — رکاوٹیں — موانع — رغبت — خرابیاں — شکر

کعبہ کی طرف سفر — خدا کی طرف سفر

انبیاء علیہم السلام	زندگی کے حالات۔ اوصاف
1. آدم	اسماء، مغفرت، ہابیل، قابیل
2. ادریس	
3. نوح	کشتی نوح، تبلیغ
4. ہود	
5. صالح	اونٹنی
6. لوط	قوم فحشاء
7. ابراہیم	بت پرستی، نمرود
8. اسماعیل	قربانی
9. اسحاق	بنی اسرائیل
10. یعقوب	پدرِ یوسف
11. یوسف	بھائی، پاکدامنی، وزیر
12. ایوب	ابتلاء، صبر
13. شعیب	اوزان
14. موسیٰ	فرعون۔ ۹ نشانیاں۔ نظارہ کوہِ طور
15. ہارون	بھائی موسی
16. ذوالکفل	
17. الیاس	
18. الیسع	
19. یونس	مچھلی۔ الاکھ
20. زکریا	دعا اولاد۔ پدرِ یحیٰ
21. یحییٰ	والدین کے ساتھ نیک سلوک
22. عیسیٰ	بنی اسرائیل کے آخری نبی۔ مسیح۔ بن باپ
23. محمد صلی اللہ علیہ وسلم	خاتم النبیین۔ سیدِ وُلدِ آدم
24. احمد	مسیح موعود۔ مہدی۔ مجدد
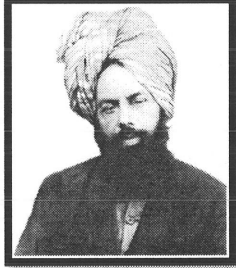
حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

الہام: جری اللہ فی حلل الانبیاء

کا ترجمہ حضرت مسیح موعودؑ نے یوں فرمایا ہے "خدا کا رسول نبیوں کے حلوں میں" (اربعین، روحانی خزائن جلد 17 ص 366، 354) اور "رسول خدا تمام گزشتہ انبیاء علیہ السلام کے پیرایوں میں" (براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ص 116) اور اس الہام کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: "اس وحی الٰہی کا مطلب یہ ہے کہ آدم سے لے کر اخیر تک جس قدر انبیاء علیہم السلام خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں آئے ہیں خواہ وہ اسرائیلی ہوں یا غیر اسرائیلی ان سب کے خاص واقعات یا خاص صفات میں سے اس عاجز کو کچھ حصہ دیا گیا ہے اور ایک بھی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے خواص و واقعات میں سے اس عاجز کو حصہ نہیں دیا گیا۔ ہر ایک نبی کی فطرت کا نقش میری فطرت میں ہے... ہر ایک گزشتہ نبی کی عادت اور خاصیت اور واقعات میں سے کچھ مجھ میں ہے اور جو کچھ خدا تعالیٰ نے گزشتہ نبیوں کے ساتھ رنگا رنگ طریقوں میں نصرت اور تائید کے معاملات کیے ہیں ان معاملات کی نظیر بھی میرے ساتھ ظاہر کی گئی ہے اور کی جائے گی۔ اور یہ امر صرف اسرائیلی نبیوں کے ساتھ خاص نہیں بلکہ کل دنیا میں جو نبی گزرے ہیں ان کی مثالیں اور ان کے واقعات میرے ساتھ اور میرے اندر موجود ہیں"۔

یہ علامتیں فرقان شریف کی کامل تابعین کو اکمل اور اتم طور پر عطا ہوتی ہیں: 1۔ علوم و معارف 2۔ عصمت: نالائق اور مذموم عادات اور خیالات اور اخلاق اور افعال سے محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ 3۔ توکل۔ 4۔ مقام محبتِ ذاتی 5۔ اخلاق فاضلہ (براہین

شرائط بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی، مسیح موعود و مہدی معہودؑ

<u>اوّل:</u>۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

<u>دوم:</u>۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہو گا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

<u>سوم:</u>۔ یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔

<u>چہارم:</u>۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

<u>پنجم:</u>۔ یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہو گا اور ہر ایک ذلّت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

<u>ششم:</u>۔ یہ کہ اتباعِ رسم اور متابعتِ ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قَالَ اللّٰہ اور قَالَ الرَّسُوْل کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم:۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

<u>ہشتم:</u>۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردئ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

<u>نہم:</u>۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

<u>دہم:</u>۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض لِلّٰہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہو گا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

<u>خدا کی محبت میں محو ہو جاو</u> مکاشفات اور الہامات کے ابواب کے کھلنے کے واسطے جلدی نہ کرنی چاہیئے اگر تمام عمر بھی کشوف اور الہامات نہ ہوں تو گھبرانا نہ چاہیئے اگر یہ معلوم کر لو کہ تم ایک عاشقِ صادق کی سی محبت ہے جس طرح وہ اس کے ہجر میں اس کے فراق میں بھوکا مرتا ہے پیاس سہتا ہے نہ کھانے کی ہوش نہ پانی کی پرواہ ۔ نہ اپنے تن بدن کی کچھ خبر اسی طرح تم بھی خدا کی محبت میں ایسے محو ہو جائو کہ تمہارا وجود ہی درمیان سے گم ہو جاوے پھر اگر ایسے تعلق میں انسان مَر بھی جاوے تو بڑا ہی خوش قسمت ہے۔ ہمیں تو ذاتی محبت سے کام ہے۔ نہ کشوف سے غرض نہ الہام کی پرواہ دیکھو ایک شرابی شراب کے جام کے جام پیتا ہے اور لذّت اُٹھاتا ہے ۔ اسی طرح تم اس کی ذاتی محبت کے جام بھر بھر کے پیو۔ جس طرح وہ دریانوش ہوتا ہے اسی طرح تم بھی کبھی سیر نہ ہونے والے بنو جب تک انسان اس امر کو محسوس نہ کر لے کہ مَیں محبت کے ایسے درجہ کو پہنچ گیا ہوں کہ اب عاشق کہلا سکوں تب تک پیچھے ہرگز نہ ہٹے۔ قدم آگے ہی آگے رکھتا جاوے اور اُس جام کو منہ سے نہ ہٹائے۔ اپنے آپ کو اس کے لیے بیقرار و شیدا و مضطرب بنالو۔ اگر اس درجہ تک نہیں پہنچے تو کوڑی کے کام کے نہیں۔ ایسی محبت ہو کہ خدا کی محبت کے مقابل پر کسی چیز کی پرواہ نہ ہو۔ نہ کسی قسم کی طمع کے مطیع بنو اور نہ کسی قسم کے خوف کا تمہیں خوف۔ ملفوظات جلد ۳ صفحہ 134

بتایا گیا ہے مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ <u>**سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم**</u> بہت پڑھنا چاہیے۔۔۔ آپ سبحان اللہ۔۔۔ بہت پڑھتے تھے۔ آپ بہت آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر اور سکون اور اطمینان اور نرمی کے ساتھ یہ الفاظ زبان پر دہراتے تھے اِس طرح گویا ساتھ ساتھ صفات باری تعالیٰ پر بھی غور فرماتے جاتے ہیں۔ (سیرت المہدی، ص 3)

بعض لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بیعت کرنے کے بعد سوال کیا کرتے تھے. کہ حضور کسی وظیفہ وغیرہ کا ارشاد فرماویں. اس کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر یوں فرمایا کرتے تھے. کہ <u>نماز سنوار کر پڑھا کریں. اور نماز میں اپنی زبان میں دعا کیا کریں.</u> اور <u>قرآن شریف بہت پڑھا کریں.</u> نیز آپ وظائف کے متعلق اکثر فرمایا کرتے تھے. کہ <u>استغفار کیا کریں. سورۃ فاتحہ پڑھا کریں. درود شریف پر مداومت کریں.</u> اسی طرح <u>لاحول اور سبحان اللہ پر مواظبت کریں.</u> اور فرماتے تھے. <u>کہ بس ہمارے وظائف تو یہی ہیں.</u> ۔ (سیرت المہدی، ص 507)

بعض لوگ بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود سے پوچھتے تھے. کہ یا حضرت! ہم کونسا وظیفہ پڑھا کریں؟ تو حضور فرماتے کہ الحمد للہ اور درود شریف اور استغفار اور دُعا پر مداومت اختیار کرو اور <u>دعا اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کثرت سے پڑھا کرو</u>۔ (سیرت المہدی، ص 509)

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ یہ <u>جو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھنے کا کثرت سے حکم آیا ہے</u> اس سے مراد یہ ہے کہ انسانی کمزوریوں اور غلطیوں کی وجہ سے انسان کو گویا ایک ذُنب یعنی دُم لگ جاتی ہے جو کہ حیوانی عضو ہے. اور یہ انسان کے لئے بد نما اور اس کی خوبصورتی کے لئے ناموزوں ہے. اس واسطے حکم ہے کہ انسان بار بار یہ دعا مانگے اور استغفار کرے تا کہ اس حیوانی دُم سے بچ کر اپنی انسانی خوبصورتی کو قائم رکھ سکے اور ایک مکرم انسان بنا رہے۔ (سیرت المہدی، ص 508)

مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے مجھ سے بیان کیا. کہ ایک دفعہ خاکسار نے حضور علیہ السلام سے عرض کی. کہ مجھے نسیان کی بیماری بہت غلبہ کر گئی ہے. اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا. کہ رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانْصُرْنِي وَارْحَمْنِي پڑھا کرو. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہ اس سے مجھے بہت ہی فائدہ ہوا ہے۔ (سیرت المہدی، ص 513)

فرمایا کہ <u>یٰسین کا پڑھنا بیمار کی تکلیف کو کم کرتا ہے</u>۔ چنانچہ نزع کی حالت میں بھی اسی لئے یٰسین پڑھی جاتی ہے کہ مرنے والے کو تکلیف نہ ہو۔ (سیرت المہدی، ص 66)

حضرت صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ اگر کسی شخص کا خوف ہو اور دل پر اس کے رعب پڑنے کا اندیشہ ہو تو آدمی صبح کی نماز کے بعد تین دفعہ یٰسین پڑھے اور اپنی پیشانی پر خشک انگلی سے یَا عَزِیْزُ لکھ کر اس کے سامنے چلا جاوے انشاء اللہ اس کا رعب نہیں پڑے گا بلکہ خود اس پر رعب پڑ جائے گا. اور ویسے بھی حضرت صاحب نے مجھے ہر روز کے واسطے بعد نماز فجر تین دفعہ یٰسین پڑھنے کا وظیفہ بتایا تھا۔ (سیرت المہدی، ص 127)

بیان کیا مجھ سے میاں عبد اللہ صاحب سنوری نے کہ ایک دفعہ کوئی شخص حضرت صاحب کیلئے ایک تسبیح تحفہ لایا. وہ تسبیح آپ نے مجھے دے دی اور فرمایا لو اس پر درود شریف پڑھا کرو. وہ تسبیح بہت خوبصورت تھی. خاکسار عرض کرتا ہے کہ تسبیح کے استعمال کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام عام طور پر پسند نہیں فرماتے تھے۔ (سیرت المہدی، ص 167)

"وہ خدا جو تمام نبیوں پر ظاہر ہوتا رہا اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ پر بمقام طور ظاہر ہوا اور حضرت مسیح پر شعیر کے پہاڑ پر طلوع فرمایا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر فاران کے پہاڑ پر چمکا وہی قادر قدوس خدا میرے پر تجلی فرما ہوا ہے اُس نے مجھ سے باتیں کیں اور مجھے فرمایا کہ وہ اعلیٰ وجود جس کی پرستش کے لئے تمام نبی بھیجے گئے میں ہوں۔ میں اکیلا خالق اور مالک ہوں اور کوئی میرا شریک نہیں اور میں پیدا ہونے اور مرنے سے پاک ہوں"۔ (روحانی خزائن جلد 17۔ صفحہ 29)

<u>تعریف تقویٰ</u> از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ تقویٰ یہ ہے کہ جس چیز میں دسواں حصہ بھی شبہ کا ہو اوس کو چھوڑ دو۔ (ذکرِ حبیب۔ صفحہ 164)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام عام طور پر <u>ہر وقت باوضو رہتے تھے</u>۔ جب کبھی رفع حاجت سے فارغ ہو کر آتے تھے وضو کر لیتے تھے سوائے اس کے کہ بیماری یا کسی اور وجہ سے آپ رُک جاویں۔ (سیرت المہدی، ص 3)

کہ رات کو <u>عشاء کے بعد جلد سو جاتے تھے.</u> اور پھر ایک بجے کے قریب <u>تہجد کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے تھے. اور تہجد پڑھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرماتے رہتے تھے.</u> پھر جب صبح کی اذان ہوتی. تو سُنتیں گھر میں پڑھ کر نماز کے لئے مسجد میں جاتے اور باجماعت نماز پڑھتے۔ (سیرت المہدی، ص 513)

<u>تین کتابیں بہت کثرت کے ساتھ پڑھا کرتے تھے. یعنی قرآن مجید مثنوی رومی اور دلائل الخیرات</u> اور کچھ نوٹ بھی لیا کرتے تھے اور قرآن شریف بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ (سیرت المہدی، ص 199)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: "ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے، ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو"۔ (کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 22-21)

تجویز کردہ کتب

ایک مسلمان کو از کم درج ذیل کتب ترتیب وار پڑھنی لینی چاہئیں:

1. قصص الانبیاء
2. سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3. اسلامی اصول کی فلاسفی
4. قرآن کریم
5. ریاض الصالحین
6. ہمارا خدا
7. عرفان الٰہی
8. تعلق باللہ
9. دعوۃ الامیر
10. احمدیت یا حقیقی اسلام
11. دعائیہ سیٹ
12. الصلوٰۃ مخ العبادہ
13. کشتی نوح
14. تذکرہ
15. کتاب [illegible] امام غزالی
16. غنیۃ الطالبین کتاب [illegible] جنت روز کا ذکر

احمدیت — تعلق باللہ — تقوی — طہارت — اطاعت — قربانی — محبت — نماز — چندہ — تبلیغ — قرآن — سورۃ فاتحہ — درود — خلافت — وحدت — ذکر — استغفار — موت کو یاد رکھنا